SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

# سندھ آرڈیننس نمبرIIIمجریہ1998

# SINDH ORDINANCE NO.III OF 1998

# سندھ مکانی حکومت(ترمیم)آرڈیننس،1998

# THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (AMENDMENT) ORDINANCE, 1998

## فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 3 کی ترمیم

Amendment of section 3 of Sindh Ordinance XII of 1979

3. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 10 کی ترمیم

Amendment of section 10 of Sindh ordinance No.XII of 1979

4. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 20 کی ترمیم

Amendment of section 20 of Sindh Ordinance No.XII of 1979

5. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 23 کی ترمیم

Amendment of section 23 of Sindh Ordinance No.XII of 1979

6. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 37-A کی ترمیم

Amendment of section 37-A of Sindh Ordinance No.XII of 1979

7. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 40 کی ترمیم

Amendment of section 40 of Sindh Ordinance No.XII of 1979

8. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کے شیڈول کی ترمیم

Amendment of Schedule of Sindh Ordinance No.XII of 1979

# سندھ آرڈیننس نمبرIII مجریہ 1998

# SINDH ORDINANCE NO.III OF 1998

# سندھ مکانی حکومت (ترمیم) آرڈیننس، 1998

# THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (AMENDMENT) ORDINANCE, 1998

[13مارچ، 1998]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ مکانی حکومت آرڈیننس 1979 میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ مکانی حکومت آرڈیننس، 1979 میں ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے، جس کو مندرجہ ذیل طریقے سے تبدیل کیا جائے گا؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہو گیا ہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ مکانی حکومت (ترمیم) آرڈیننس، 1998 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور عائد ہو گا۔

| | |
|---|---|
| 2. سندھ مکانی حکومت آرڈیننس، 1979 میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کے دفعہ 3 میں: | 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 3 کی ترمیم<br>Amendment of section 3 of Sindh Ordinance XII of 1979 |
| (i) شق (14) میں، ذیلی دفعہ (c) میں الفاظ " یا ایک یونین کاؤنسل" کے لئے الفاظ "ایک یونین کاؤنسل یا دیہہ پنچائیت" کو متبادل بنایا جائے گا۔ | |
| (ii) شق (15) میں الفاظ "یا یونین کاؤنسل" کے الفاظ "یونین کاؤنسل یا دیہہ پنچائیت کو متبادل بنایا جائے گا۔ | |
| (iii) شق (17-A) (18-A) کو حذف کر دیا جائے گا۔ | |
| (iv) شق (47) میں آرٹیکل 'a' اور لفظ 'محلہ' کے درمیان، الفاظ 'گاؤں یا' ڈالے جائیں گے۔ | |
| (v) شق (63) میں الفاظ "یا دیہہ پنچایت" حذف کر دیے جائیں گے۔ | |
| 3. بیان کیئے گئے آرڈیننس کی دفعہ 10 میں؛ | 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 10 کی ترمیم<br>Amendment of section 10 of Sindh ordinance No.XII of 1979 |
| (1) ذیلی دفعہ (1) کی شق (b) میں ذیلی شق میں ذیلی شق (1) کو ختم کیا جائے گا۔ | |
| 4. مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ 20 میں، ذیلی دفعہ (1) میں، الفاظ "یا ضلع | 1979 کے سندھ آرڈیننس |

| | |
|---|---|
| کونسل یا دیہ پنچایت کے ممبر کے چیئرمین بننے پر یا، جیسا کہ معاملہ ہو، یونین کونسل کا ممبر" حذف کر دیا جائے گا۔ | XII کی دفعہ 20 کی ترمیم Amendment of section 20 of Sindh Ordinance No.XII of 1979 |
| 5. مذکورہ آرڈیننس میں دفعہ 23 میں شرطیہ بیان کو حذف کر دیا جائے گا۔؛ | 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 23 کی ترمیم Amendment of section 23 of Sindh Ordinance No.XII of 1979 |
| 6. مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ 37-A میں، ذیلی دفعہ (1) میں، شرطیہ بیان کے لیے، درج ذیل کو تبدیل کیا جائے گا:- ''بشرطیکہ الیکشن لڑنے والا کوئی شخص صرف سیاسی جماعت کا رکن ہونے کی وجہ سے الیکشن لڑنے سے نااہل نہیں ہو گا۔'' | 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 37-A کی ترمیم Amendment of section 37-A of |

| | |
|---|---|
| | Sindh Ordinance No.XII of 1979 |
| 7. مذکورہ آرڈیننس میں دفعہ 40 میں ذیلی دفعہ (5) کو حذف کر دیا جائے گا۔ | 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 40 کی ترمیم Amendment of section 40 of Sindh Ordinance No.XII of 1979 |
| 8. مذکورہ آرڈیننس میں، شیڈول 1 میں، پیرا 2 میں شرطیہ بیان کو حذف کر دیا جائے گا۔ | 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کے شیڈول کی ترمیم Amendment of Schedule of Sindh Ordinance No.XII of 1979 |

**نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔**